REGD No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ ۱۸ شوال ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ | ۸ ہجرت ۱۳۳۷ ہش ۸ مئی ۱۹۵۸ء | نمبر ۱۰۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج مری سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

عراق کے عام انتخابات میں نوری السعید کے حامیوں کی زبردست کامیابی

پارلیمنٹ کی ۱۴۵ نشستوں میں سے ۱۳۰ نشستوں پر قبضہ

بغداد ۷ مئی۔ عراق کے عام انتخابات گزشتہ سے پیوستہ رات ختم ہو گئے۔ ان انتخابات میں مغرب پسند وزیراعظم جنرل نوری السعید اور ان کے حامیوں کو زبردست کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ نتائج کی آخری اطلاعات کے مطابق جنرل نوری السعید کی پالیسی کے حامیوں نے ۱۴۵ میں سے ۱۳۰ نشستوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور کامیاب ہونے والے باقی ۱۵ آزاد امیدوار بھی نوری السعید کے مخالف نہیں ہیں۔ امید ہے کہ شاہ فیصل نئی پارلیمنٹ کا ۱۰ مئی کو افتتاح کریں گے۔ اور پارلیمنٹ فوراً اپنے آئین میں ترمیم کر کے اسے عراق اور اردن کی یونین سے پیدا شدہ نئے تقاضوں سے ہم آہنگ بنائے گی ۱۴۵ ارکان پارلیمنٹ میں سے صرف ۲۰ باقاعدہ مقابلہ کے بعد منتخب ہوئے ہیں۔ باقی پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہو گئے تھے۔ نوری السعید کی پالیسی کے مخالف عناصر نے انتخابات میں حصہ نہیں لیا۔ حالانکہ وزیر خارجہ جمالی کے بیان کے مطابق انتخابات آزادانہ تھے۔ اور کسی شخص کو انتخابات میں حصہ لینے سے روکا نہیں گیا تھا۔

ادھر دمشق کے اخبار "الرائی العام" نے لکھا ہے کہ نیشنلسٹ پارٹیوں کی اپیل کے جواب میں عراقی عوام نے انتخابات میں کوئی حصہ نہیں لیا اور الیکشن کا بائیکاٹ کیا ہے۔ اخبار نے مزید لکھا ہے کہ انتخابات کے دوران زبردست احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اور سابق وزیراعظم عبدالوہاب مرجان اور اسی طرح پارلیمنٹ کے سابق صدر خلیل کے مکانوں پر آتشگیر مادہ پھینکا گیا

شیخ عبداللہ کو آزادی کے نصب العین کی خاطر سیاسی شہید کا درجہ حاصل ہو گیا ہے

شیخ عبداللہ کی گرفتاری پر مقتدر امریکی اخبار "شکاگو ٹریبیون" کا تبصرہ

نیویارک ۷ مئی۔ مقتدر اخبار "شکاگو ٹریبیون" نے شیخ عبداللہ کی گرفتاری پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ بھارت کشمیر کے معاملے میں وہی سامراجی ہتھکنڈے استعمال کر رہا ہے جن کے خلاف اس نے برطانوی حکومت سے جنگ کی تھی۔ اخبار نے لکھا ہے کہ برطانوی حکومت نے پنڈت نہرو کو بار بار اس جرم میں جیل بھیجا کہ وہ اپنے ملک کے لئے آزادی چاہتے تھے۔ اب پنڈت نہرو اسی جرم میں اپنے پرانے ساتھی کو بار بار جیل بھیج رہے ہیں — بھارت میں آزادی کے بعد اگر کچھ ہوا ہے تو یہ کہ شیخ عبداللہ کو آزادی کے نصب العین کی خاطر شہید کا درجہ حاصل ہو گیا ہے۔

فرانس افریقہ میں ایٹمی تجربے کریگا

ماسکو ۷ مئی۔ ماسکو ریڈیو نے الزام لگایا ہے کہ فرانس جرمن جنگجوؤں کے تعاون سے صحرائے اعظم شمالی افریقہ کے علاقے میں ایٹمی تجربات کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ریڈیو نے کہا کہ اس قسم کے تجربات سے افریقی عوام کو زبردست خطرات لاحق ہو جائیں گے۔

معاہدہ بغداد کے ملکوں میں فضائی رابطہ

تہران ۷ مئی۔ کل یہاں معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے ورکنگ گروپ کا بند ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں باہمی دلچسپی کے دوسرے امور کے علاوہ معاہدہ بغداد کے ممبر ملکوں کے درمیان فضائی مواصلات کی ترقی اور ان میں رابطہ پیدا کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔

شاہ ایران کا عزم جاپان

تہران ۷ مئی۔ شاہ ایران رضا شاہ پہلوی ۱۲ مئی کو فارموسا اور جاپان کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ واپسی پر وہ بعض یورپی ملکوں میں بھی جائینگے جاپان میں وہ ایشیائی کھیلیں بھی دیکھیں گے

لبنان امریکہ سے ۱۷ کروڑ ڈالر کی امداد کا مطالبہ کریگا

بیروت ۷ مئی۔ لبنان کے وزیر تعمیرات خلیل حبری نے کہا ہے کہ حکومت لبنان عنقریب امریکہ سے ۱۷ کروڑ ڈالر کی غیر مشروط امداد کی درخواست کرے گی۔ انہوں نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا اس امداد کے لئے حکومت لبنان از خود بعض شرائط پیش کرے گی۔ اور اگر امریکہ نے وہ شرائط منظور نہ کیں۔ تو لبنان ہر قسم کی امریکی امداد قبول کرنے سے انکار کر دے گا۔ خیال ہے ایسی صورت میں لبنان کے لئے دوسرے ملکوں سے امداد حاصل کرنے کا راستہ صاف ہو جائیگا ان دوسرے ملکوں میں یقیناً روس بھی شامل ہے۔

کینیڈا چیچک کے ۳ لاکھ ٹیکے بھیجے گا

ٹورنٹو ۷ مئی۔ کینیڈا کی ریڈ کراس سوسائٹی نے مشرقی پاکستان میں چیچک کی وبا کی روک تھام میں مدد دینے کے لئے چیچک کے ۳ لاکھ ٹیکے فوری طور پر ڈھاکہ بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے قبل سوسائٹی ۲۳ ہزار ٹیکے مشرقی پاکستان بھیج چکی ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۸ مئی ۱۹۵۸ء

رُسُلاً لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ

(۲)

اس قسط میں ہم ڈاکٹر عبدالحمید صاحب دہوپور بہار کے اصل مسئلہ کی طرف آتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا قیاس یہ ہے۔ کہ جن آیات میں قوموں کی طرف نذیر۔ رسول یا ہاد بھیجنے کے لئے ارشاد خداوندی بیان کیا گیا ہے

"وہ سب کی سب ایسی قومیں تھیں کہ ان پر متعدد نذیر یکے بعد دیگرے روشن دلائل اور براہین کے ساتھ آ چکے تھے۔ تاہم انہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی۔ چنانچہ قانون خداوندی کے مطابق مستحق عذاب ہوئیں۔"

ڈاکٹر صاحب یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جن آیات میں لکل امۃ رسول۔ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر وغیرہ آئے ہیں۔ ان میں صرف ان قوموں کا ذکر ہے۔ جن پر رسولوں کی نافرمانی کی وجہ سے عذاب آیا۔ ورنہ ان کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے دنیا کی تمام اقوام میں انبیاء۔ نذیر اور ہادی بھیجے ہیں اس لئے جو لوگ مثلاً حضرت کرشنؑ حضرت کنفیوشسؑ۔ حضرت بدھؑ وغیرہ پیشوایان مذاہب کو نبی یا رسول کہتے ہیں۔ وہ راستی پر نہیں چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

"واضح رہے کہ اس کی تحقیق اس لحاظ سے بھی ازبس ضروری ہے۔ کہ یہ سوال درحقیقت دودھاری تلوار کی حیثیت رکھتا ہے یعنے جس طرح کسی ایک نبی کی نبوت سے انکار کفر کا باعث ہوتا ہے بعینہٖ اسی طرح ایک غیر نبی کو نبی مان لینا ایک مومن کو کافر کے زمرہ میں لا کر کھڑا کر دینے کے لئے کافی ہے۔ اعاذنا اللہ منہ"

(صدق جدید ۲۵ اپریل)

ڈاکٹر صاحب نے اپنے قیاس کو ثابت کرنے کے لئے وہ آیات اور ان کے سیاق وسباق کو نقل کیا ہے۔ یہ حصہ ہم بجنسہٖ ذیل میں نقل کر دیتے ہیں۔

"لیجئے یہ سورہ یونس کی آیت ہے ولکل امۃ رسول فاذا جاء رسولھم قضی بینھم بالقسط وھم لا یظلمون۔ دیکھئے کیسی صفائی سے قضی بینھم بالقسط کہہ کر بتا دیا کہ کل امۃ سے مراد وہ قومیں ہیں۔ جو اپنے رسولوں کی نافرمانی کی پاداش میں تباہ ہو گئیں۔ نہ کہ علی الاطلاق دنیا کی ہر قوم اور ہر فرقہ

ببیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

اسی حقیقت کو سورہ نحل میں ذرا وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولا ان اعبدوا اللہ واجتنبوا الطاغوت فمنھم من ھدی اللہ و منھم من حقت علیہ الضلالۃ فسیروا فی الارض فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین کیا فانظروا کیف کان عاقبۃ المکذبین کے بعد بھی کوئی شبہ باقی رہ جاتا ہے۔ کہ "کل امۃ" انہیں فرقوں کے متعلق کہا گیا ہے۔ جن پر قہر و تباہی ہو چکے تھے؟

اب ذرا سورہ رعد کی آیت پر غور کریں۔ ارشاد ہے ویقول الذین کفروا لولا انزل علیہ ایۃ من ربہ انما انت منذر ولکل قوم ھاد کافروں کے جواب میں کہا گیا ہے۔ یعنی تمہارا یہ کہنا سراسر بے موقعہ و بے محل ہے کہ یہ رسول اپنے ساتھ کوئی نشانی کیوں نہیں لایا" اس لئے کہ رسول کا کام نشانی دکھلانا نہیں۔ بلکہ لوگوں کو سیدھی راہ دکھانا ہے۔" اور ہر قوم میں راہ دکھانے والا ہی ہوا ہے۔ اور سورۂ فاطر میں تو اسی حقیقت عظمےٰ سے حضور کے نذیر برحق ہونے پر دلیل قائم کی گئی ہے۔ کہ ہر امت میں نذیر ہی گزرا ہے۔ انا ارسلناک بالحق بشیراً و نذیرا۔ وان من امۃ الا خلا فیھا نذیر وان یکذبوک فقد کذب الذین من قبلھم جاءتھم رسلھم بالبینات وبالزبر وبالکتاب المنیر ثم اخذت الذین کفروا فکیف کان نکیر

غور فرمایا آپ نے کہ صرف ایک لفظ کا مطلب اس کی جگہ سے ہٹا دینے سے بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی تھی۔ اور اسلام کی ایک عظیم الشان حقیقت کیونکر مسخ ہو کر رہ گئی تھی۔"

(صدق جدید ۲۵ اپریل)

افسوس ہے کہ ہم ڈاکٹر صاحب کے اس استدلال کی داد نہیں دے سکتے۔ ہم اس بات کو نہیں سمجھ سکے۔ کہ چونکہ یہ آیات ایسی قوموں کے ذکر کے ساتھ آئی ہیں جن کی تباہی کا ذکر ہے۔ اس لئے یہ آیات عمومی معنے نہیں رکھ سکتیں خاصکر جبکہ قرآن کریم کے دوسرے مقامات سے واضح ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے تمام بنی آدم کی طرف اپنی ہدایت بھیجنے کا بار بار وعدہ فرمایا ہے۔ چنانچہ جہاں جہاں بھی آدم کا ذکر آیا ہے۔ وہاں وہاں اس وعدہ کو دہرایا گیا ہے۔ اور تمام بنی آدم کو یاد دلایا گیا ہے۔ ایک آیت ملاحظہ ہو۔

یا بنی ادم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم ایتی فمن اتقی واصلح فلا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔ (اعراف)

ڈاکٹر صاحب غور فرمائیں کہ کیا بنی آدم کے زمرہ میں صرف وہ قومیں آتی ہیں۔ جن پر بقول ڈاکٹر صاحب عذاب آیا۔ ضمناً یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے۔ کہ رسول اور نذیر بھیجنے سے اصل غرض ہدایت ہے۔ نہ کہ خواہ مخواہ عذاب بھیجنا۔ کیا ہندوستان چین۔ ایران وغیرہ ممالک میں بنی آدم آباد نہیں کیا اللہ تعالےٰ ان سے غافل ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کو ان کی ہدایت منظور ہی نہ تھی۔ ذیل میں ہم قرآن کریم کی دو مزید آیات نقل کرتے ہیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ اس نے تمام رسولوں اور انبیاء کا ذکر قرآن مجید میں نہیں کیا۔ پھر از روئے حدیث دنیا میں ایک لاکھ چوبیس ہزار رسول آ چکے ہیں۔ کیا ڈاکٹر صاحب ان سب کا نام بتا سکتے ہیں؟ آیات حسب ذیل ہیں۔

(۱) ولقد ارسلنا رسلا من قبلک منھم من قصصنا علیک و منھم من لم نقصص علیک

(مومن ۷۹)

(۲) ورسلا قد قصصناھم علیک من قبل ورسلا لم نقصصھم علیک

(نساء ۱۶۵)

(باقی)

ضروری تصحیح

۲ مئی ۱۹۵۸ء کے الفضل میں صفحہ ۸ پر ایڈیٹوریل کا جو بقیہ درج ہے۔ اس میں استثناء باب ۱۳ کے ایک حوالہ کا ذکر کیا گیا ہے سہو کتابت سے اس میں نہ کا لفظ درج ہونے سے رہ گیا۔ اصل فقرہ یوں پڑھا جائے

"موسیٰ کے ذریعہ جھوٹے نبیوں پر ایمان نہ لانے کی تلقین" (استثناء باب ۱۳ آیت ۱ تا ۵)

(۲) ۶ مئی ۱۹۵۸ء کے الفضل میں صفحہ ۲ پر جو ایڈیٹوریل درج ہے وہ ۳ مئی کے الفضل میں شائع شدہ ایڈیٹوریل بعنوان "من گھڑت پاتیں" کی دوسری قسط ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

"پیغام صلح" کی طرف سے امیر منکرین خلافت کی بیجا حمایت

کرامت اور معجزہ

حجت صادق ز نقض و قدح روشن تر شود
عذر نامعقول ثابت میکند الزام را

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

(۱)

مولوی صدر الدین صاحب امیر منکرین خلافت نے اکتوبر ۱۹۵۷ء میں ۶۱ صفحات پر مشتمل ایک کتابچہ شائع کیا۔ جس کا نام رکھا "تفسیر سورہ فاتحہ"۔ اس کتابچہ کے ۱۸ صفحات تک آپ نے سورہ فاتحہ کے بعض مطالب بیان کئے ہیں۔ اور صفحہ ۱۸ سے صفحہ ۲۴ تک "حضرت مرزا غلام احمد صاحب کا دعویٰ اور کام" کے عنوان سے لکھا ہے۔ اور صفحہ ۲۴ سے صفحہ ۶۱ تک "دعویٰ نبوت کا غلط الزام اور مجددیت کا اعلان" کے زیر عنوان یہ بحث کی ہے۔ کہ آپ نبی نہ تھے۔ بلکہ اولیاء میں سے ایک ولی تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے وہ اقتباسات نقل کر دیئے ہیں جو مولوی محمد علی صاحب مرحوم کی تصنیف "النبوۃ فی الاسلام" اور منکرین خلافت کی بعض دوسری کتب میں مندرج ہیں۔ اور اس عظیم الشان تالیف کا نام آپنے رکھا ہے۔ "تفسیر سورہ فاتحہ"!

کرامت اور معجزہ

آپنے اس کتابچہ میں یہ ثابت کرنے کے لئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف مجدد و محدث اور ولی اللہ تھے۔ لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی سب کتابوں میں اپنے آپ کو مجدد اور محدث کر کے پیش کیا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کرامات الصادقین" کے نام سے یہ استدلال کیا ہے کہ:۔

"آپ اس میں اپنے نشان صداقت کو کرامت کر کے لکھتے ہیں۔ اور معجزہ کا لفظ استعمال کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ اگر بالفرض محال (یہ لفظ اس کتابچہ میں ایک سے زائد دفعہ ایسے ہی استعمال کیا گیا ہے۔ مگر یہ لفظ "بفرض محال" یا "فرض محال کے طور پر" استعمال ہوتا ہے۔ بالفرض محال نہ اردو کی ترکیب ہے نہ فارسی اور عربی کی شمس) وہ نبی ہوتے تو بجائے کرامات الصادقین کے معجزات النبیین لکھتے"۔

(تفسیر سورہ فاتحہ ص ۵۸)

میں نے امیر منکرین خلافت کی اس دلیل پر جرح کرتے ہوئے الفضل مؤرخہ ۸ ارفروری ۱۹۵۸ء میں لکھا تھا کہ:۔

"یہ دلیل جو امیر منکرین خلافت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو محض محدث اور مجدد غیر نبی ثابت کرنے کے لئے دی ہے وہ ہمیں یہ نتیجہ اخذ کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ امیر منکرین خلافت یا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے حد درجہ جاہل ہیں یا پرلے درجہ کے بد دیانت اور دھوکہ دینے والے ہیں"۔

اس کے بعد میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب سے ثابت کیا تھا کہ آپنے اپنے آپ کو نبی بھی کہا اور اپنے نشانات کے لئے معجزات کا لفظ بھی بکثرت استعمال کیا اور لفظ "معجزات" کے استعمال کیلئے بطور مثال میں نے تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۱۳۶ سے مندرجہ ذیل عبارت پیش کی تھی۔

"ہاں اگر یہ اعتراض ہے کہ اس جگہ وہ معجزات کہاں ہیں تو میں صرف یہی جواب نہ دوں گا کہ میں معجزات دکھا سکتا ہوں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے میرا جواب یہ ہے کہ اس نے میرا دعویٰ ثابت کرنے کے لئے اس قدر معجزات دکھائے ہیں کہ بہت ہی کم نبی ایسے آئے ہیں جنہوں نے اس قدر معجزات دکھائے ہوں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثناء ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے۔

اور خدا نے اپنی حجت پوری کر دی ہے۔ اور اب چاہے کوئی قبول کرے یا نہ کرے"۔

نیز یہ بھی ذکر کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی ایک کتاب کا نام۔۔ "اعجاز المسیح" اور دوسری کتاب کا نام "اعجاز احمدی" رکھے ہیں۔ اور دونوں کو معجزہ قرار دیا ہے۔ پس اگر "کرامات الصادقین" نام رکھنے سے آپ کا صرف ولی۔ مجدد اور محدث ہونا ثابت ہوتا ہے تو اپنی دو کتابوں کے نام اعجاز المسیح اور اعجاز احمدی رکھنے اور اپنے نشانوں کے لئے معجزات کا لفظ استعمال کرنے سے کیوں یہ استدلال جائز نہیں کہ صرف ولی اور مجدد اور محدث ہی نہ تھے بلکہ نبی بھی تھے۔

میرے اس مضمون کے جواب میں ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے بد دیانت کون؟ ایڈیٹوریل لکھا جس میں آپنے ایک الزامی جواب دیا۔ اور میرے اصل اعتراض کی طرف کوئی توجہ نہ کی۔ اس ایڈیٹوریل کا میں نے اخبار الفضل مؤرخہ ۶ ا مارچ میں زیر عنوان ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کے ایک استفسار کا جواب ایسا مسکت جواب دیا کہ آج تک مدیر صاحب پیغام صلح کو اس کے رد میں قلم اٹھانے کی جرأت نہیں ہو سکی۔

چونکہ میرا اصل اعتراض وزنی تھا اور اس سے اہل دانش و بینش کا متاثر ہونا لازمی تھا۔ اسلئے جن دوستوں نے اسے پڑھا انہوں نے اس کی معقولیت کا اقرار کیا۔ اور ان میں سے بعض نے جیسا کہ مدیر صاحب خود لکھتے ہیں جواب کے لئے تقاضا کیا چنانچہ وہ پیغام صلح مورخہ ۱۶ را پریل میں لکھتے ہیں:۔

"بعض احباب کا تقاضا ہے کہ اس کی طرف توجہ دینا ضروری ہے"۔

پس اس تقاضے سے مجبور ہو کر مدیر صاحب پیغام صلح نے جواب دینے کے لئے ناکام کوشش کی ہے مگر مطابق مشہور مثل۔

کیا بنے بات جہاں بات بنائے نہ بنے

آپ نے جواب تو اپنے امیر سے جہالت یا بد دیانتی کا داغ دور کرنے کی غرض سے لکھا تھا۔ مگر آپ کی یہ غرض پوری نہیں ہو سکی۔ کیونکہ امیر منکرین خلافت نے تو یہ لکھا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام "اپنے نشان صداقت کو کرامات لکھتے ہیں اور معجزہ کا لفظ استعمال کرنا ناجائز سمجھتے ہیں"۔ مگر مدیر صاحب خود میری تائید کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"شمس صاحب نے یہ بھی ثابت کرنا چاہا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے نشانات کو معجزات قرار دیا ہے اس میں شک نہیں کہ معجزہ کا لفظ بعض مقامات پر حضرت مسیح موعود نے استعمال کیا ہے"۔

مدیر صاحب پیغام صلح کے اس اعتراف سے ظاہر ہے کہ امیر منکرین خلافت کا دعویٰ کو رد یا

بیان قطعاً غلط تھا۔ اس اعتراف کے بعد مدیر صاحب اپنے امیر صاحب کی بے جا حمایت کرنے کے لئے لکھتے ہیں:۔

"لیکن اسجادہ میں آپنے متعدد مقامات پر صفائی کے ساتھ یہ بھی بتا دیا ہے کہ ایک تابع اور امتی کا نشان نبی متبوع کا معجزہ ہوتا ہے اور اس کا اپنا نشان ہونے کے لحاظ سے کرامت کے لفظ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اور اپنے اس نظریہ کی تائید میں براہین احمدیہ حصہ چہارم مطبوعہ ۱۸۸۴ء اور آئینہ کمالات اسلام مطبوعہ ۱۸۹۳ء اور اعجاز المسیح جو ۲۰ فروری ۱۹۰۱ء کی شائع شدہ ہے اور ۱۹۰۰ء کے آخر اور ۱۹۰۱ء کے اوائل میں لکھی گئی حوالے پیش کرکے آپ لکھتے ہیں:۔

"ان تمام حوالجات سے صاف ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود کے نزدیک ایک ولی، مجدد، محدث کے خارق عادت امور نبی متبوع صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ہوتے ہیں۔ اور بذاتہ اپنا کو یہ ولی کی کرامات یا ظل معجزاکے مرطانا ہے۔ جس سے وہ صادر ہوتے ہیں۔ اسی لحاظ سے حضرت مسیح موعود کے نشانات یا خارق عادت امور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات ہیں اور آپ کی کرامات۔

ان تصریحات کے باوجود مولوی شمس کا حضرت مسیح موعود ؑ کی تحریرات میں معجزہ کا لفظ دیکھکر حضرت امیر ایدہ اللہ پر زبان طعن دراز کرنا اپنی جہالت اور بدیانتی کا ثبوت دینا ہے"

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ ایک بار پھر جناب مدیر صاحب پیغام صلح کے ان کلمات کو بغور پڑھ لیں۔ اور پھر فیصلہ کریں کہ آیا ان کا ماحصل یہ ہے یا نہیں۔ کہ مدیر صاحب پیغام صلح کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعے جو نشانات اور خارق عادات امور ظاہر ہوئے۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے تو معجزات تھے لیکن آپکی وہ کرامات تھیں۔ اسلئے آپ نے جہاں کہیں اپنی کتب میں معجزہ کا لفظ استعمال کیا ہے تو وہ اپنے لئے نہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے استعمال کیا ہے۔ اور اپنے لئے معجزہ کا لفظ نہیں بلکہ کرامت کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حوالجات کا یہی مطلب ہے جو مدیر پیغام صلح نے پیش کیا ہے۔ تو

میں ان کی نسبت نہ جہالت کا لفظ استعمال کرتا ہوں اور نہ بددیانتی کا۔ مگر میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل ارشادات کی اپنے جواب سے مطابقت کرکے دکھائیں

(۱) تتمہ حقیقۃ الوحی صـ۲۳ کا اقتباس اوپر درج کیا جا چکا ہے۔ اس میں لکھا ہے

"ہاں اگر یہ اعتراض ہو کہ اس جگہ وہ معجزات کہاں ہیں تو میں صرف یہی جواب نہ دوں گا۔ کہ میں معجزات دکھلا سکتا ہوں"۔

اس فقرہ میں حضرت اقدسؑ نے "معجزات" کو اپنی طرف منسوب کیا ہے۔ یہ نہیں فرمایا کہ میں کرامات دکھلا سکتا ہوں۔ بلکہ فرمایا کہ میں معجزات دکھلا سکتا ہوں۔

پھر اپنے معجزات کی کثرت کا ذکر کرکے فرماتے ہیں۔

"بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اس نے اس قدر معجزات کا دریا رواں کر دیا ہے کہ باستثناء ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے باقی تمام انبیاء علیہم السلام میں ان کا ثبوت اس کثرت کے ساتھ قطعی اور یقینی طور پر محال ہے"۔

اس میں "باستثنا ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم" کے الفاظ سے صاف ظاہر ہے کہ اس جگہ حضرت اقدسؑ نے اپنے نشانات کے لئے اپنی نسبت کے لحاظ سے معجزات کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔

۲۔ حضرت اقدسؑ اپنی تالیف اعجاز المسیح صـ۲۱ پر فرماتے ہیں:۔

"فحاصل القول ان البیان والمعارف من معجزاتی وان مرھفاتی آیاتی وکلماتی ....
فقلت انکم تنکرون باعجازی وتصولون علیّ کالغازی"۔

پس حاصل کلام یہ ہے۔ کہ بیان اور معارف میرے معجزات میں سے ہیں اور میری تیز تلوار یں میرے نشانات اور میرے کلمات ہیں ...... میں نے کہا کہ اگر تم میرے اعجاز کے منکر ہو اور مجھ پر غازی کی طرح حملہ آور ہوتے ہو

یہاں بھی حضرت اقدسؑ نے معجزات کو اپنی طرف منسوب فرمایا ہے اور "کراماتی" نہیں کہا بلکہ "معجزاتی" فرمایا ہے کہ یہ میرے معجزات میں سے ہیں۔

۳۔ خطبہ الہامیہ کے متعلق حضورؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ ایک علمی معجزہ ہے۔ جو خدا نے دکھلایا اور کوئی اس کی نظیر نہیں پیش کر سکتا"۔
(حقیقۃ الوحی صـ۳۶۳)

۴۔ اور فرماتے ہیں:۔

"اور جو معجزات مجھے دیئے گئے بعض ان میں سے وہ پیشگوئیاں ہیں۔ جو بڑے بڑے غیب کے امور پر مشتمل ہیں کہ بجز خدا کے کسی کے اختیار اور قدرت میں نہیں کہ ان کو بیان کر سکے۔ الخ"
(چشمہ معرفت صـ۳۱۳)

۵۔ الہام "میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اور اپنی قدرت نمائی سے اٹھاؤں گا" کا ذکر کرکے فرماتے ہیں:۔

"اس الہامی عبارت میں خدا نے جو یہ فرمایا۔ کہ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا۔ یہ وہی چمکار ہے جو کوہ طور کی چمکار سے مشابہت رکھتی ہے اور اس سے مراد جلالی معجزات ہیں جیسا کہ کوہ طور پر بنی اسرائیل کو جلالی معجزات دکھائے گئے تھے"۔
(مضمون ملحقہ چشمہ معرفت صـ۲۷)

۶۔ اور فرماتے ہیں

"میں ان قرآنی برکات کو قصہ کے طور پر بیان نہیں کرتا بلکہ میں وہ معجزات پیش کرتا ہوں کہ جو مجھ کو دکھائے گئے ہیں .... خدا نے قرآن شریف میں فرمایا تھا۔ کہ جو شخص میرے اس کلام کی پیروی کرے۔ وہ نہ صرف اس کتاب کے معجزات پر ایمان لائے گا بلکہ اس کو بھی معجزات دیئے جائیں گے۔ سو میں نے بذات خود وہ معجزات خدا کے کلام کی تاثیر سے پائے جو انسانوں کی طاقت سے بلند اور محض خدا کا فضل ہے"
(ملحقہ مضمون چشمہ معرفت صـ۳۳)

مدیر صاحب پیغام صلح" میں نے "بذات خود معجزات" کے الفاظ پر اور قرآن مجید کے پیرو "کو بھی معجزات دکھائے جائیں گے" پر ذرا تدبر کی نظر ڈالیں

"غرض قرآن شریف کی برکت طاقتوں میں سے ایک یہ طاقت ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات اور خوارق دیئے جاتے ہیں اور وہ اس کثرت سے ہوتے ہیں۔ کہ دنیا ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ میں یہی دعویٰ رکھتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں۔ کہ اگر دنیا کے تمام مخالف کیا مشرق اور کیا مغرب کے ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور نشانوں اور خوارق میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہیں۔ تو میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اور توفیق سے سب پر غالب رہونگا"
(ملحقہ مضمون چشمہ معرفت صـ۳۲)

۸۔ اور فرماتے ہیں:۔

"درحقیقت دین وہی دین ہے جس کے ساتھ سلسلہ معجزات اور نشانوں کا ہمیشہ رہے تا اس دین کے پیرو کو بہت آسانی اور سہولت سے سمجھ آجائے کہ خدا موجود ہے۔ لیکن جس دین میں خدا کے نشانوں کے ذکر کرنے کے وقت صرف قصوں کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے خدا کی معرفت کیونکر حاصل ہو؟ (چشمہ معرفت صـ۳۱۹)

۹۔ اور فرماتے ہیں:۔

"غرض اصل اور بھاری مقصد معجزہ سے حق اور باطل یا صادق اور کاذب میں ایک امتیاز دکھلانا ہے۔ اور ایسے امتیازی امر کا نام معجزہ یا دوسرے لفظوں میں نشان ہے" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صـ۵۶)

۱۰۔ اور اپنے نشانات کے متعلق جو دوسرے لفظوں میں معجزات ہی کا نام ہیں۔ فرماتے ہیں

"اور خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں۔ اسقدر نشان دکھلائے ہیں۔ کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کئے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے"

مگر افسوس کہ امیر منکرین خلافت اور مدیر صاحب پیغام صلح کے نزدیک اگر نبوت ثابت نہیں ہو سکتی تو صرف اس کی نہیں ہو سکتی جسے اللہ تعالیٰ نے یہ کثیر حصہ معجزات اور نشانات کی نعمت کا عطا فرمایا ہے۔

پس مدیر صاحب پیغام صلح دیانت و تقویٰ کو مدنظر رکھکر اپنے نظریہ سے مذکورہ بالا حوالجات کی مطابقت کرکے دکھائیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات قرار دینے کی وجہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے نشانوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نشانات اور اپنے معجزات کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات بلکہ جو کچھ آپ کی تائید میں ظاہر ہوا اسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انہی معنوں میں مائیہ قرار دیا ہے جن معنی میں آپنے اپنے معجزات کو قرآن مجید کے معجزات .... قرار دیا ہے آپ فرماتے ہیں:

۱۱- اور یہ معجزات میرے نہیں بلکہ قرآن شریف کے ہیں کیونکہ ہم اسی کی طاقت اور اسی کی عطا کردہ روح سے یہ کام کر رہے ہیں"
(تحفہ مضمون چشمہ معرفت ص۴۰)

اور اسی صفحہ میں فرماتے ہیں کہ:-
"خدا نے چاہا ہے کہ اس کے کلام قرآن شریف کی زبردست طاقت اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوت اور اعلیٰ مرتبت کا ثبوت دوں"

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات اور نشانات کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے معجزات اور نشانات ہونے سے یہ مراد ہے کہ ان سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوت اور اعلےٰ مرتبت ثابت ہوتی ہے — یہ نہیں کہ آپ کے معجزات معجزات نہیں یا یہ کہ آپ کے معجزات پر معجزات کا لفظ اطلاق نہیں پا سکتا۔ (باقی)

ایک سعید فطرت نے کس طرح احمدیت قبول کی؟

(از مکرم حکیم محمد عبد اللطیف صاحب شاہد سیکرٹری اصلاح و ارشاد حلقہ سول لائن لاہور)

مشرق سے مغرب سے خشکی سے تری سے حق و ہدایت اور راستی و صداقت کی پیاسی روحیں کھچ کھچ کر آغوش احمدیت میں آتی چلی جاتی ہیں اور نہ صرف پاکستان نہ صرف ہندوستان نہ صرف ایشیا نہ صرف یورپ نہ صرف افریقہ نہ صرف امریکہ بلکہ ربع مسکوں کی ہر آبادی کے ہر حصہ سے ہر طبقہ سے ہر مذہب سے ہر رنگ کے ابیض و اسود - اصفر و احمر انسانوں کے گروہ کے گروہ جوق در جوق آسمانی سلسلہ میں شامل ہوتے جا رہے ہیں اور گزشتہ پون صدی سے مخالفین احمدیت ایڑی چوٹی کا زور لگا کر تھک چکے ہیں لیکن احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا وہ پودا جسے مالک السموات والارض نے اپنے ہاتھ سے لگایا اور اسلام کا وہ نونہال جسے فضل الٰہی کے باران رحمت نے سینچا۔ بڑھتا پھولتا پھلتا ہی چلا جا رہا ہے اور ایک تناور درخت بن چکا ہے اور اس کی جڑیں پاتال میں اس حد تک پہنچ چکی ہیں جسے مخالفت کی باد صرصر کوئی ذرا سا گزند بھی نہیں پہنچا سکتی۔ ہر سورج جو احمدیت کی دنیا پر طلوع ہوتا ہے وہ نئی سعید روحوں کو اسلام حقیقی کے اندر لانے کی خوشخبری دیتا ہے۔ الحمد للہ!

اس مختصر سے مضمون میں ہم یہ دکھلانا چاہتے ہیں کہ کس طرح اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا کے مطابق ایک حق کی متلاشی روح کو جو طلب ہدایت کے لئے ایک عرصہ سے ماہی بے آب کی طرح تڑپتی تھی روحانی آب حیات کے چشمہ پر لے آیا اور جب اس نے اس کے حیات بخش پانی سے اپنے کام و دہن کو سیراب کیا تو کس طرح اس کا دل نفس مطمئنہ سے بھر گیا۔ الحمد للہ۔

میں تمام منصف مزاج خدا ترس طالبان حق سے ضرور کہوں گا کہ آپ ذرا اپنے قدم طلب کو تیز کر دیں آپ اپنے دل کے دریچے کھول دیں اور اللہ تعالےٰ سے صدق قلب کے ساتھ صراط مستقیم کی دعا مانگیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے وعدہ کے مطابق آپ پر ہدایت کے دروازے کھول دے گا اور آپ کو منزل مقصود تک پہنچا کر نائز المرام بنا دے گا۔ وہو المقصود

میاں سراج دین صاحب دیوبند اور تھانہ بھون - یوپی کے قریب ایک گاؤں کے رہنے والے نوجوان مہاجر ہیں جو ۱۹۴۷ء کے پر آشوب زمانے میں پاکستان پہنچے اور دوسرے مہاجرین کی طرح ایک عرصہ تک پاکستان کے مختلف مقامات میں قسمت آزمائی کرنے کے بعد لاہور میں چائے کا ایک سٹال بنا کر کام کرنے لگے۔ کچھ عرصہ بعد جب احرار نے احمدیت پر یلغار شروع کر دی اور اس طرح لا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحھا کے صریح حکم خداوندی کی خلاف ورزی کر کے پاکستان کی سرزمین کے امن و امان کو برباد کیا اور نہتے اور امن پسند احمدیوں کی جائیدادوں کو ناحق تباہ کیا۔ اور لا اکراہ فی الدین کے حکم ربانی کا انکار کر کے ناواقف مسلمانوں کے جذبات کو ابھارا اور نہ صرف عوام کو بلکہ حکومت کو بھی پریشانی میں ڈالا۔ ان سب واقعات کو آپ نے اپنی چشم بصیرت سے دیکھا اور احمدیت کی حقیقت معلوم کرنے کی جستجو میں مصروف ہو گئے۔ پہلے چند مخالفین کی کتابیں پڑھیں۔ تو اللہ تعالےٰ نے ان کے دل میں ڈالا کہ تصویر کا ایک رخ دیکھ کر کسی صحیح فیصلہ پر پہنچنا مشکل ہے اس لئے مرکز سلسلہ کو بھی دیکھنا چاہیئے اور وہاں کے حالات اور احمدیہ لٹریچر کے مطالعہ کے بعد کوئی رائے قائم کرنا چاہیئے۔ اس پر آپ تنہا یا کسی سے مشورہ کئے ربوہ پہنچے لیکن یہاں اتر کر پھر ارادہ بدل گیا اور سڑک پر ہی سے جوں کے توں واپس لاہور آ گئے اور بدستور اپنے کام میں مشغول ہو گئے۔

اللہ تعالےٰ کسی طالب حق کی ذرا سی محنت جو اس نے اللہ تعالےٰ کے لئے اٹھائی ہو ضائع نہیں کرتا۔ کچھ دنوں بعد ایسا اتفاق ہوا کہ محترم قریشی محمد اکمل صاحب جنرل مرچنٹ گول بازار ربوہ جو اپنے کاروبار کے سلسلہ میں لاہور جاتے رہتے ہیں اور پہلے بھی اکثر ان کی دوکان پر چائے پینے جایا کرتے تھے۔ حسب معمول قریشی صاحب انکے ٹی سٹال پر چائے پیتے وقت اتفاقاً چائے کی ایک پیالی ان کے ہاتھ سے گر کر ٹوٹ گئی۔ اس پر قریشی صاحب نے اس کی قیمت مبلغ ڈیڑھ روپیہ ادا کرنی چاہی۔ اب قریشی صاحب کی طرف سے چائے کی پیالی کی قیمت ادا کرنے پر اصرار اور ان کی طرف سے قیمت لینے سے انکار شروع ہوا۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس ایک پیالی کے ٹوٹنے کو ہی اس کی ہدایت کا پیش خیمہ بنا دیا۔ آخر اس اصرار و انکار پر انہوں نے قریشی صاحب کو کہا کہ پیالی کی قیمت میں لوں گا یا نہ لوں گا۔ آپ یہ بتائیں کہ آپ کہاں سے تشریف لایا کرتے ہیں اور کیا کاروبار کرتے ہیں اور کس جماعت اسلامیہ سے آپ کا تعلق ہے۔ کیونکہ مجھے اس آپ کے خلق سے۔ معلوم ہوتا ہے کہ آپ عام مسلمانوں میں سے کسی فرقہ سے تعلق نہیں رکھتے۔ کیونکہ اگر ان میں سے کسی سے یہ معمولی سا نقصان ہو جاتا تو بجائے نقصان کا معاوضہ ادا کرنے کے وہ اس کو ہمارا ہی قصور گردانتا اور پیالی کی قیمت کی ادائیگی

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

ہدایات برائے امتحان "ضرورۃ الامام"

(۱) ضرورۃ الامام کا امتحان ۱۸ مئی ۱۹۵۸ء کو بروز اتوار صبح ۷ بجے سے ۹ بجے تک ہوگا انشاء اللہ - مقامی لحاظ سے وقت میں تقدیم و تاخیر کی جا سکتی ہے مقام امتحان کی تعیین زعیم اعلےٰ کریں گے۔

(۲) امتحان میں شریک ہونے والے احباب کاغذ قلم دوات ہمراہ لائیں گے۔ انہیں اطلاع کر دی جائے۔

(۳) جو احباب لکھ نہ سکتے ہوں ان کے زبانی امتحان کا انتظام کر دیا جائے۔ ان کے حاصل کردہ نمبروں سے قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کو اطلاع دیدی جائے۔

(۴) زعیم اعلےٰ امتحان کے نگران ہوں گے وہ حسب ضرورت اپنے ساتھ آدمی مقرر کر سکتے ہیں۔

(۵) سوالات کے پرچوں کا پارسل وقت معینہ سے قبل نہ کھولا جائے۔

(۶) اگر امتحان کے لئے ایک سے زائد سنٹر مقرر ہوں۔ تو زعیم اعلےٰ ہر سنٹر کے لئے پرچوں کی تعداد الگ کر کے ملفوف کر دیں۔ اور سنٹر کے نگران کو قبل از وقت بھجوا دیں۔

(۷) مطبوعہ پرچوں کی تعداد کم ہو جانے کی صورت میں سوالات کا پرچہ باقی ماندہ احباب کو لکھوا دیا جائے۔

(۸) امتحان کے بعد جوابات کے پرچے بذریعہ ڈاک انچارج دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے نام بھجوا دیئے جائیں۔

(۹) ہر پرچہ پر امتحان دینے والے صاحب کا نام درج ہونا چاہیئے۔

(۱۰) جن احباب نے شمولیت کے لئے اپنے نام مرکز میں نہیں بھجوائے۔ انہیں بھی امتحان میں شریک کیا جا سکتا ہے۔

ضروری نوٹ:- امتحان کے پرچے - زعماء صاحبان اور بڑی مجالس انصار کے زعیم اعلےٰ کو بھجوائے جا رہے ہیں۔ اگر ۱۲ مئی ۱۹۵۸ء تک پرچے نہ پہنچیں تو فوراً اطلاع دی جائے تاکہ پرچے دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ

درخواست دعا:- میں اور میرے دوست ملک کرامت اللہ صاحب ظفر - ملک اختر حسین صاحب اور جناب عظیم صاحب امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

چوہدری عزیز احمد طاہر ربوہ

شکریہ احباب۔ درخواست دعا

میرے والد ماجد پروفیسر اخوند محمد عبدالقادر خاں صاحب وائس پرنسپل ٹی۔ آئی کالج ربوہ اڑھائی ماہ علیل رہ کر ۱۷۔ اپریل ۵۸ء کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ان کی علالت کے دوران میں ان کی عیادت اور ان کی وفات کے بعد ہمدردی اور تعزیت کے لگاتار خطوط آرہے ہیں۔ ان دنوں میں بی۔ اے فائینل کا امتحان دے رہا ہوں۔ اباجان مرحوم و مغفور کی تشویشناک علالت کے دوران میری پریشانی اور سراسیمگی کا یہ عالم رہا کہ نہ تو امتحان کی تیاری کی طرف پوری توجہ مبذول کرسکا۔ اور نہ اباجان کی تیمارداری کا حق ادا کرسکا۔ ایسے حالات میں فی الحال میرے لئے ممکن نہیں کہ عیادت اور تعزیت کے جو خطوط موصول ہوئے یا ہو رہے ہیں ان کا فرداً فرداً کوئی جواب دے سکوں۔ لہٰذا الفضل کے ذریعے ان تمام احباب اور بزرگوں کا صدق دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اباجان مرحوم کی عیادت فرمائی۔ تیمارداری کی۔ علاج معالجہ میں یا کسی دوسری قسم کی کوئی امداد فرمائی۔ یا اب ان کی وفات پر اپنی مخلصانہ ہمدردی کے پیغامات ارسال فرما رہے ہیں۔

میں قارئین الفضل سے بالعموم اور ان بزرگوں سے بالخصوص جو اباجان مرحوم سے کوئی لگاؤ رکھتے ہیں التجا کرتا ہوں کہ وہ درددل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اباجان مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ انہیں آخرت میں اعلیٰ اور بلند و بالا مقامات اور درجات سے نوازے اور میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے لطف خاص سے اس صدمۂ عظیم کو صبر و ثبات کے ساتھ برداشت کرنے اور جن دشوار گذار حالات سے میں اچانک اور بالکل غیر متوقع طور پر دوچار کر دیا گیا ہوں۔ ان سے نپٹنے کی پوری پوری توفیق عنایت فرمائے! اور ساتھ ہی اباجان مرحوم کی خواہش کے مطابق مجھے بی۔ اے میں ممتاز کامیابی بھی عطا فرمائے۔

جونہی مجھے سکون نصیب ہوا میں فرداً فرداً جواب دینے کی بھی کوشش کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

غمزدہ محمد ظفر اللہ خان

مکان نمبر ۶۹۲ وارڈ نمبر ۸۔ کھچی محلہ۔ اندرون حرم گیٹ۔ ملتان شہر

جملہ قائدین کرام اضلاع و علاقائی کی اطلاع کیلئے

محترم نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے مالی جائزہ کی رپورٹ ملاحظہ کرنے پر محسوس کیا ہے کہ ابھی تک بہت سی مجالس نادہندہ یا بجٹ سے کم چندہ ادا کرنے والی ہیں۔ لہٰذا اس سلسلہ میں ان کی طرف سے جملہ قائدین اضلاع و علاقائی کو فرداً فرداً ہدایت جاری کی جا رہی ہے۔ کہ وہ ایسی مجالس کو بیدار کرنے کی طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی اور نتیجہ سے ہر ماہ کی دس تاریخ تک ان کی خدمت میں رپورٹ بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

لہٰذا جملہ مذکورہ قائدین کرام سے توقع ہے کہ وہ اس سلسلہ میں باقاعدہ رپورٹ بھجوا کر ثواب کے مستحق ہوں گے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ میری ہمشیرہ صاحبہ کراچی میں ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کیلئے دعا کریں۔

(آفتاب احمد جاوید ربوہ)

۲۔ منشی صاحب ادہالی کا پوتا سخت بیمار ہے صحت اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

((حاجی) محمد الدین درویش)

۳۔ میں اور میرے بڑے بھائی بی اے کا امتحان دے رہے ہیں۔ جو مئی سے شروع ہے۔ نیز میرے دو بھائی ایف۔ اے کا اور ایک بھائی ایف۔ اے۔ ایس کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ہم سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالعزیز جہانگیری سول کوارٹرز پشاور)

۴۔ مجھے دل کا عارضہ ہو گیا ہے صحت بہت گر گئی ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس بیماری سے نجات عطا فرمائے۔

ملک برکت علی سیکرٹری مال۔ لائیلپور شہر۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۵ لائیلپور

زمیندار بھائیوں کو اپنا خیال بدلنے کی ضرورت

ایک سال فصل ربیع کے موقعہ پر مجھے متعدد دیہاتی جماعتوں میں جانے اور چندہ تحریک جدید کی یاد دہانی کرانے کا موقعہ ملا تھا۔ اکثر زمیندار بھائیوں نے چندہ تحریک جدید کو معرض التواء میں رکھکر فصل خریف پر ادا کرنے کا خیال ظاہر فرمایا۔ ممکن ہے انہیں اس طریق کار سے کچھ دنیوی فائدہ ہوجاتا ہو۔ لیکن ممالک بیرون میں تبلیغی مساعی کے لئے یہ طریق سراسر نقصان دہ ہے۔ جو خلاصۃً یہ ہے۔

(۱) ادائیگی میں التواء کی صورت میں انسان السابقون الاولون کے ثواب سے محروم رہ جاتا ہے۔

(۲) شروع سال میں ادائیگی کی صورت میں خط و کتابت کا خرچ بچ سکتا ہے۔ لیکن التواء کی صورت میں یہ زائد خرچ تحریک جدید کو اٹھانا پڑتا ہے

(۳) مبلغین کرام دیر سے رقم ملنے کے باعث ممالک غیر میں طرح طرح کی مشکلات میں مبتلا رہتے ہیں۔

(۴) وقت پر رقم نہ ملنے کیوجہ سے صحیح تبلیغی مساعی عمل میں نہیں آسکتیں۔ جس کے نتیجہ میں نتائج خوشگوار نہیں نکل سکتے۔ پس زمیندار بھائی غور فرمائیں کہ وہ چندہ تحریک جدید کی ادائیگی ملتوی کرکے ذاتی مفاد کو مقدم رکھنا پسند کریں گے یا بہر حال فصل ربیع پر ادائیگی فرما کر اشاعت اسلام کے کام کو تیز سے تیز تر کرنے کا موجب ہوں گے؟

(قائمقام وکیل المال اول تحریک جدید — ربوہ)

زعما صاحبان انصار کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

قریباً تین ماہ ہونے کو ہیں۔ زعما صاحبان مجالس انصاراللہ کو فارم تشخیص آمد۔ برائے تیاری بجٹ چندہ انصار سن رواں پہنچ گئے تھے۔ لیکن بعض مجالس کی طرف سے بعد تشخیص بجٹ فارم واپس نہیں آئے۔ جس کی وجہ سے ان مجالس کے بجٹ سن رواں مقرر کرکے اطلاع نہیں دی جاسکی۔

لہٰذا

تاکید ہے کہ بجٹ فارم جلد سے جلد مکمل کرکے دفتر ہذا میں واپس بھجوائیں۔

اگر کسی مجلس کے زعیم صاحب اس فارم کو محفوظ نہ رکھ سکے ہوں۔ تو دفتر ہذا سے لکھکر فوراً منگوالیں۔ اور اسے مکمل کرکے دفتر ہذا میں واپس بھجوادیں۔ اس کام میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

ٹریننگ برائے اسامی ریلوے کمرشل کلرک

۷۰ خالی اسامیاں۔ ٹریننگ کمرشل گروپ ریجنل ریلوے ٹریننگ سنٹر والٹن لاہور کینٹ عرصہ ٹریننگ ۵ ماہ ۵ اند ۵۸/۱/۶- وظیفہ دوران ٹریننگ ۵۰/- ماہوار۔ کلرک مقرر ہونے پر ۷۰-۴-۱۰۰ ای بی ۵-۶-۸۰ شرائط: میٹرک۔ عمر ۵۸/۶/۱ کو ۱۸ تا ۲۴ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۵۸/۵/۳۱ تک بنام نزدیک ترین ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر

قبائلی و آزاد کشمیری امیدواران کے لئے خاص مراعات (پ۔ ٹ ۵۸/۴/۳۰)

(ناظر تعلیم ربوہ)

۵۔ میری بچی عزیزہ رشیدہ ہسپتال سے واپس آگئی ہیں۔ کمزوری اور سر درد باقی ہے بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(غلام فاطمہ لاہور)

۶۔ برادرم سردار عبدالسلام صاحب کے جگر میں ایک خطرناک پھوڑا بن گیا ہے۔ جس کا دو مرتبہ اپریشن ہو چکا ہے۔ آپ بہت دنوں سے میو ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت بہت ہی کمزور ہو چکی ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ انکی صحت کے دعا کریں۔

(سردار رحمت اللہ قادیانی ربوہ)

نہرو نے شیخ عبداللہ کو دوبارہ گرفتار کر کے مذموم حرکت کی ہے

برطانیہ کے مشہور اخبار ڈیلی ایکسپریس کا تبصرہ

لنڈن ۶ مئی۔ برطانیہ کے دائیں بازو کے حامی اخبار ڈیلی ایکسپریس نے کشمیری لیڈر شیخ عبداللہ کی دوبارہ گرفتاری پر تبصرہ کرتے ہوئے نہرو کے اس فعل کو انتہائی مذموم اور انسانیت سوز قرار دیا ہے۔

ڈیلی ایکسپریس نے شیخ عبداللہ سابق وزیر اعظم مقبوضہ کشمیر کی گرفتاری کو انتہائی مذموم اور انسانیت سوز قرار دیا ہے۔

ڈیلی ایکسپریس نے شیخ عبداللہ سابق وزیر اعظم مقبوضہ کشمیر کی گرفتاری پر انتہائی سخت الفاظ میں تبصرہ کیا ہے کہ چار ماہ کی آزادی کے بعد شیخ عبداللہ کو دوبارہ جیل میں بند کر دیا گیا ہے۔ شیخ عبداللہ ریاست کشمیر کو ہندوستان کے چنگل سے آزاد کرانا چاہتے تھے اس کے لئے انہیں بغیر کسی مقدمہ چلائے ۵۴ ماہ جیل میں رہنا پڑا۔ شیخ عبداللہ کو حال ہی میں رہا کیا گیا تھا۔ لیکن چار ماہ کے بعد ان کی دوبارہ گرفتاری ایک انسانیت سوز اقدام ہے اور یہ کشمیر پر ہندوستان کے قبضہ کی ایک کڑی ہے۔

اخبار نے مزید لکھا ہے کہ جب تک اس عظیم غلطی کو درست نہیں کیا جاتا اس وقت تک شیر کشمیر شیخ عبداللہ یا تو جیل میں بند ہوں گے یا پھر نہرو کے لئے دردسر ہوں گے اور اس سے ہندوستان کے نام کو بٹہ لگتا رہے گا اور وہ اپنے اس اقدام کی وجہ سے بدنام ہوگا۔

لیبیا کے لئے برطانیہ کی امداد

لنڈن ۶ مئی لیبیا اور برطانیہ میں آج ایک سمجھوتہ ہو گیا جس کے تحت برطانیہ اگلے پانچ سال میں بیالیس لاکھ پچاس ہزار پونڈ سے زائد امداد دے گا۔

ڈیڑھ کروڑ اچھوت بدھ بن گئے

نئی دہلی ۵ مئی۔ بھارت کے ڈیڑھ کروڑ سے زائد اچھوتوں نے بدھ مذہب قبول کر لیا ہے۔ یہ بات آل انڈیا ری پبلکن پارٹی کے صدر نے بتائی ہے۔ یہ پارٹی پہلے اچھوتوں کی فیڈریشن کہلاتی تھی

وزیر اعلیٰ کے نئے سیکرٹری

لاہور ۶ مئی۔ میر عبدالقیوم ڈپٹی سیکرٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن اور سیکرٹری سروسز سلیکشن بورڈ کو ترقی دے کر جائنٹ سیکرٹری حکومت مغربی پاکستان بنا دیا گیا ہے اور آپ کو شیخ عبدالمجید کی

کیتھولک سوسائٹی کی طرف سے ایک لاکھ ٹیکے

ڈھاکہ ۶ مئی۔ فرانس کی کیتھولک ریلیف سوسائٹی نے مشرقی پاکستان میں ہیضے اور چیچک کی وبا کی روک تھام کے لئے حکومت مشرقی پاکستان کو چیچک اور ہیضہ کے ایک لاکھ ٹیکوں کا تحفہ دیا ہے یہ ٹیکے سات مئی کو کراچی پہنچ جائیں گے۔

پاکستانی ٹیم کی ایک اور کامیابی

ویلنگٹن ۶ مئی نیوزی لینڈ کا دورہ کرنے والی پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ایک اور مقامی ٹیم کو صفر کے مقابلہ میں سات گول سے ہرا دیا ہے گول حفیظ۔ حمید اور ذکا نے کئے۔

حکومت سعودی عرب کا انتباہ

کراچی ۶ مئی۔ سعودی عرب کی وزارت صحت نے ایک اعلان میں تمام جہازران اور فضائی کمپنیوں کو مطلع کیا ہے کہ عازمین حج کو جدہ کے سوا اور کسی بندرگاہ سے سعودی عرب میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور اگر کسی کمپنی نے اس کی خلاف ورزی کی تو ان کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائیگی۔

گم شدہ تھیلا

مجھے گول بازار سے آتے ہوئے دفتر ایس۔ ڈی۔ او صاحب (S.D.O) کے سامنے ایک تھیلا گرا ہوا ملا ہے۔ جس صاحب کا ہو نشانی بتلا کر حسب ذیل پتہ سے حاصل کریں۔

(شاہد احمد پرو پرائٹر شاہد جنرل سٹور دارالرحمت وسطی ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

جگہ صوبائی وزیر اعلیٰ کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے شیخ عبدالمجید نے کل محکمہ خوراک کے ڈائرکٹر کے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔

سعودی عرب میں تمام تر اختیارات بدستور شاہ سعود کے پاس ہیں

مصری الزامات کی تردید محلوں کے بجائے سکولوں اور ہسپتالوں کی تعمیر کا پروگرام

لنڈن ۶ مئی سعودی عرب کے ایک بہت بڑے ذمہ دار ذریعہ نے اخباری نمائندوں کو بتایا ہے کہ شاہ سعود نے اگرچہ اپنی ذمہ داری اور اختیارات اپنے بھائی امیر فیصل کو منتقل کر دئے ہیں۔ پھر بھی اس وسیع صحرائی مملکت پر حکمرانی اور اختیار بدستور شاہ ابن سعود کا ہے

اس ذریعہ نے کہا کہ یہاں یہ خبریں غلط مشہور ہیں۔ کہ شاہ سعود گھریلو اور خاندانی تعلقات میں شدید کشیدگی کے باعث اور صدر مصر کرنل جمال عبدالناصر کے اس الزام کے بعد کہ شاہ سعود نے انہیں قتل کرانے کی خاطر ۵۷ لاکھ ڈالر کی رقم دی تھی۔ ولی عہد امیر فیصل کے حق میں تخت سے دستبردار ہو چکے ہیں اس ذریعہ نے مزید کہا کہ شاہ سعود نہ صرف یہ کہ اصولی طور پر بلکہ روزمرہ کے معاملات اور اختیارات کے لحاظ سے بھی مکمل طور پر مختار کل ہیں۔ انہوں نے اس اطلاع کی تصدیق کی کہ کچھ دیر پہلے تک سعودی عرب اتنا روپیہ خرچ کر رہا تھا کہ اس کے کنگال ہو جانے کا احتمال تھا۔ مگر اب حالات کو درست کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سعودی عرب میں کئی بڑے شاہی قصر محل تعمیر کرنے کا پروگرام تیار کیا گیا تھا اب اسے ترک کر دیا گیا ہے۔ اور ان کے بجائے اسی روپیہ سے سکول۔ سڑکیں اور ہسپتال تعمیر کئے جا رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ شاہ کے خاندان میں کشیدگی کی افواہوں کو عملاً غلط ثابت کرنے ہی کے لئے امیر فیصل کو انتقال اختیارات کا اعلان کیا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے خلاف مصر کے معاندانہ پراپیگنڈا کی مہم کا مقصد محض اس قدر ہے کہ سعودی عرب کو متحدہ عرب جمہوریہ میں شرکت کے لئے مجبور کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ اصل اختیارات شاہ سعود ہی کے پاس ہیں۔ اور وہ مصر و شام کی متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق و اردن کی عرب فیڈریشن دونوں کے بہی خواہ ہیں۔ لیکن وہ دونوں میں سے کسی ایک میں شرکت کے لئے تیار نہیں انہوں نے پھر کہا کہ ناصر کے قتل کی سازش کے متعلق مصر کا الزام محض غلط ہے۔ اور اب سعودی حکومت تحقیقات کر رہی ہے کہ اس الزام کا آغاز کیسے ہوا۔

جماعت اسلامی سے تین لیڈروں کی علیحدگی

بہاولپور۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جماعت اسلامی کے تین دیرینہ رہنما مولانا عبدالحق۔ سردار محمد اجمل خان لغاری اور منشی غوث محمد جماعت اسلامی سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ ان میں سے پہلے دو حضرات جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن بھی تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار محمد اجمل خان لغاری نے مولانا مودودی پر مصالحتی کمیٹی سے عدم تعاون کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے جماعت اسلامی میں موجودہ انتشار کی ذمہ داری مولانا مودودی پر عائد کی ہے۔ سردار محمد اجمل اور مولانا عبدالحق جماعت اسلامی بہاولپور کے امیر رہ چکے ہیں۔

ماؤزے تنگ سے ملاقات

پیکنگ ۶ مئی جمہوریہ چین کے صدر ماؤزے تنگ کل متحدہ عرب جمہوریہ کے ثقافتی وفد سے قریباً ایک گھنٹہ تک بات چیت کی۔ اس وفد کی قیادت لیفٹیننٹ جنرل ابراہیم کر رہے تھے۔ ریڈیو پیکنگ کی اطلاع کے مطابق صدر ماؤزے تنگ نے وفد کے ارکان کو بتایا کہ ہم دونوں نوآبادیاتی نظام کے خلاف جدوجہد میں ایک ہی محاذ پر کھڑے ہیں ہم ایک دوسرے کی حمایت کرتے ہیں اور ہماری ہمدردیاں ایک دوسرے کے ساتھ ہیں آپ نے وفد سے کہا کہ وہ میری طرف سے صدر ناصر کو مبارکباد پہنچا دیں۔

بھارتی کانگرس کے صدر مستعفی ہو جائینگے

نئی دہلی ۶ مئی باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارتی کانگرس کے صدر مسٹر ڈھیبر عنقریب جلد اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں گے یاد رہے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے حال ہی میں یہ کہا تھا کہ صدر کانگرس کی حیثیت سے مسٹر ڈھیبر سے توقعات پوری نہیں ہوئیں مسٹر ڈھیبر کے مستعفی ہو جانے کی صورت میں آل انڈیا کانگرس کمیٹی اپنے آئندہ اجلاس میں (جو اسی مہینے ہو) مسٹر ڈھیبر کے استعفیٰ پر غور کرے گی۔ دریں اثنا بھارتی وزیر داخلہ پنڈت پنت نے صوبائی وزرائے اعلیٰ کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں اقلیتوں کی شکایات پر اچھی طرح غور و خوض کیا کریں

ملک کے ابتر اقتصادی حالات پر مسلم لیگ کا اظہار تشویش

کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے حکومت پاکستان کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

کراچی ۷ مئی۔ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان بالخصوص مشرقی پاکستان کے اقتصادی حالات بسرعت دگرگوں ہو رہے ہیں اور مشرقی پاکستان میں گویا ابھی تک قابو پایا نہیں جا سکا۔ قرارداد میں یہ رائے ظاہر کی گئی ہے کہ حکومت عوام کے مصائب و آلام کم کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے۔ مجلس عاملہ نے مرکزی اور مشرقی پاکستان کی حکومتوں پر زور دیا ہے کہ وہ عوام کی اقتصادی بدحالی دور کرنے اور وباؤں کی صورت حال پر قابو پانے کے لئے مؤثر اقدامات کریں۔

مرکزی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس کل خان عبد القیوم کی زیر صدارت ختم ہو گیا مجلس عاملہ نے ملک کی سیاسی صورت حال پر غور کیا۔ اور مقبوضہ کشمیر میں جبر و تشدد کی روز افزوں مہم پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

مجلس عاملہ نے ایک قرارداد میں اعلان کیا کہ جموں و کشمیر کے عوام کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے حکومت پاکستان جو قدم بھی اٹھائے گی مسلم لیگ اس کی پوری حمایت کرے گی۔

مجلس عاملہ نے ایک اور قرارداد کے ذریعہ ایک نگران کمیٹی قائم کی جو اس امر کی شکایات کے سلسلہ میں تحقیقات کرے گی کہ سابق ریاست بہاولپور میں بعض مقتدر حکام نے ری پبلکن وزارت کے ایما پر مقامی مسلم لیگ کے خلاف انتقامی کارروائیاں شروع کر رکھی ہیں۔ نگران کمیٹی مسٹر فضل الرحمٰن (لیڈر) میر ، راجہ غضنفر علی خاں میر نادر بخش اور مسٹر جی ، الانہ پر مشتمل ہو گی۔ اس کمیٹی کو بہاولپور جا کر اپنی رپورٹ تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اور کمیٹی جلد از جلد یہ رپورٹ صدر مسلم لیگ کو پیش کر دیں گے۔

درخواست دعا

برادرم سردار عبد السلام جگر میں پھوڑے سے بیمار رہے میو ہسپتال میں دو دفعہ اپریشن ہو چکا ہے مگر حالت کچھ سنبھلنے کے بعد پھر خراب ہو گئی ہے۔ بزرگان اور احباب کی خدمت میں ان کی عاجل اور کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

اہلیہ خلیفہ صلاح الدین احمد ربوہ

ایک سعید فطرت انسان نے کس طرح احمدیت قبول کی

(بقیہ صفحہ ۵)

تو الگ رہی وہ چائے کے پیسے بھی ادا کرنے کا روادار نہ بنتا۔ اور آپ کہہ رہے ہیں کہ یہ نقصان آپ کا نہیں یہ میرا اپنا ہے اور قیمت ادا کرنے پر اصرار کر رہے ہیں۔

قریشی صاحب نے بتلایا کہ میں ربوہ جو پاکستان میں احمدیوں کا مرکز ہے وہاں کا معمولی دوکاندار ہوں اور یہاں پر دوکان کے سلسلہ میں سامان لینے آیا کرتا ہوں۔ ان صاحب کو ایک معمولی دوکاندار کے اس خلق نے سخت متاثر کیا۔ اس پر انہوں نے قریشی صاحب سے لٹریچر کے مطالعہ کی خواہش ظاہر کی اور قریشی صاحب نے ان کو ہر سفر میں کوئی نہ کوئی کتاب لا کر دینی شروع کی۔ جب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی شاہکار تصنیف دعوۃ الامیر کا مطالعہ کیا تو قبول احمدیت میں مزید تاخیر کو سعادت سے محرومی خیال کر کے جلد از جلد ربوہ پہنچے اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ کے دست حق پرست پر بیعت کر کے مشرف احمدیت ہو گئے۔ الحمد للہ

آپ نے بتلایا کہ میں جب ابھی بچہ تھا کہ ۱۹۴۴ء میں دہلی کے اندر مصلح موعود کے نشان کے ظہور میں جلسہ ہوا تو میں بھی اپنے ماموں صاحب کے ایک شناسا احمدی کے ذریعہ جلسہ دیکھنے آیا تھا لیکن جب علماء سوء کی انگیخت پر احمدیوں پر سنگ باری ہونے لگی تو جو احمدی مجھے لایا تھا اس نے بحفاظت مجھے جلسہ کے میدان سے نکال کر میرے مکان کے قریب پہنچا دیا اس وقت سے مجھے احمدیت کا علم تو تھا۔ لیکن بوجہ بچہ اور کم علم ہونے کے میں ادھر توجہ نہ دے سکا آخر یہاں آ کر یہ سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ

انتخابات سے پہلے تمام مہاجر مستاجروں کو مالکانہ حقوق دیدیئے جائیں گے

ہم طبقاتی کشمکش کے خلاف ہیں ہمارا نصب العین دیہی آبادی کی خدمت ہے۔ (ملک نون)

لاہور ۷ مئی۔ پاکستان کے وزیر اعظم ملک فیروز خان نون نے اعلان کیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کا اولین نصب العین ستاسی فیصد دیہاتی آبادی کی خدمت کرنا ہے۔ آپ نے کہا کہ ہماری پارٹی دراصل زرعی پارٹی ہے۔ ہم سب سے پہلے دیہاتی آبادی کی فلاح و بہبود کے مسئلہ کی طرف توجہ دیں گے کیونکہ گذشتہ دس سال میں مسلم لیگی حکومت کے تحت دیہاتی آبادی کی ترقی کے لئے کوئی قابل ذکر کام نہیں ہوا۔

ملک فیروز خان نون نے کل قبل دوپہر لاہور سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلہ پر موضع کاہنہ نو میں ایک پبلک جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہماری زرعی جمہوری پارٹی مزارعین اور مالکان زمین کی مساوی خدمت کرے گی۔ کیونکہ ہم طبقاتی کشمکش کا ماحول پیدا کرنے کے خلاف ہیں۔ آپ نے دیہاتی عوام کو مشورہ دیا کہ وہ برادریوں اور ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر صرف دیانتدار امیدواروں کو ووٹ دیں۔“

اس جلسہ میں ڈاکٹر خان صاحب اور صوبائی وزیر اعلیٰ نواب مظفر علی قزلباش بھی موجود تھے۔

ملک فیروز خان نون نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی اس ملک میں صرف چار ماہ سے برسر اقتدار آئی ہے تاہم اس مختصر سے عرصہ میں ہم نے جو کام کئے ہیں۔ ان میں سے ایک کارنامہ یہ ہے کہ ہم نے گندم کی قیمت فروخت ساڑھے گیارہ روپے فی من سے بڑھا کر ساڑھے بارہ روپے کر دی ہے۔ ہمارے اس اقدام سے دیہاتیوں کو بہت فائدہ ہو گا۔ اور اگلی فصل میں چار پانچ کروڑ روپے زائد ان کی جیبوں میں چلے جائیں گے۔

آپ نے مغربی پاکستان کے تعلیمی مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری پارٹی آئندہ عام انتخابات میں کامیاب ہو گئی۔ تو ہماری صوبائی حکومت سب سے پہلے ابتدائی تعلیم کو اپنی تحویل میں لے گی۔ تاکہ صوبہ میں تعلیم کا معیار بلند ہو۔ اور اساتذہ کی حالت بہتر ہو۔ آپ نے کہا تعلیمی ترقی کے لئے اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ ضروری ہے تاکہ وہ سکون قلب سے نونہالان قوم کو اچھے شہری بنا سکیں۔

ملک فیروز خان نون نے مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگی حکومتوں نے دانستہ طور پر مہاجرین کی آبادکاری کا مسئلہ حل نہیں کیا تھا۔ کیونکہ وہ چاہتے ہیں کہ بے خانماں مہاجر ہمیشہ ان کے دست نگر رہیں۔ آپ نے کہا کہ ہم نے اپنے نہایت مختصر دور اختیار میں شہری مہاجرین کی مستقل آبادکاری کے لئے قانون منظور کروایا ہے۔ اور اس قانون کے تحت مزید کارروائی ہو رہی ہے۔